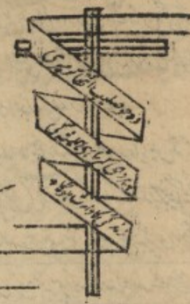
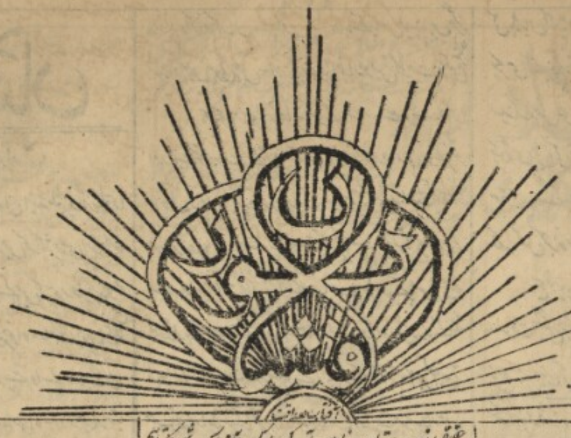








حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۱ جلد ۱ | لودیانہ ۲۱ جولائی ۱۸۸۶ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبار

پشاور میں کسبرٹ کے گدام پر حملہ ہوا اور پولیس کے سپاہیوں کو جو پہرے پر تھے باندھکر چھوڑ گئے اور کسیقدر مال لیگئے = **امیر کابل** آجکل اپنی رعایا پر سخت ظلم کر رہا ہے اور قسم قسم کے ٹیکس قائم کر کے روپیہ وصول کر رہا ہے = **لنڈن** سے ایک ڈویژن فوج کا مصر کی طرف روانہ ہوا ہے اور وہ سیدھا قاہرہ کو جائیگا = **مہدی** کاذب نے اشتہار دیدیا ہے کہ میں عنقریب قاہرہ پر حملہ کرونگا = **شاہ ایران** نے اپنی دختر کی شادی ایوب خان سے کردی ہے = **سقم** سے خبر آئی ہے کہ جنرل گارڈن صاحب ابھی تک قیدیوں کی حالت میں ہیں اور کوئی امداد اُن تک نہیں پہنچ سکتی ہے = **لاہور** سے ایک دیسی جاسوس بائیسکل پر سوار ہوکر قصور کی طرف روانہ ہوا پولیس بھی اُسکی تعاقب میں قصور میں اُسکو گرفتار کیا اب اُسکا چالان شملہ کو کیا جائیگا = **کوئٹہ ریلوے** بڑی سرعت کے ساتھ تیار ہورہی ہے = **امیر کابل** نے اپنے سرداروں کو مخاطب کر کے بیان کر دیا ہے کہ روسیوں نے ہندوستان پر چڑہائی کرنے کا قصد ملتوی کر دیا ہے = **گورنمنٹ انگریزی** اور ایران کے درمیان بڑی سرگرمی سے سرحد کی بابت خط و کتابت ہو رہی ہے = **کابل** سے خبر آئی ہے کہ جو سفیر انگریزی کابل میں رہتا ہے وہ آجکل امیر کو بڑی کوشش کے ساتھ جغرافیہ سکھلاتا ہے = **ترقی علوم** کی غرض سے امریکہ میں ایک بھاری جلسہ ہونے والا ہے اُس میں ہندوستانی فاضلوں کی بھی دعوت ہوگی = **سردار** محمد عثمان خان برادر سردار خان گورنر ہرات کو کابل میں سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا گیا ہے = **خبر** ہے کہ ایک روسی افسر نے تاجرانہ لباس میں بلخ اور میمنہ کی سیر کی ہے = **تفلس** کا ایک اخبار نویس لکھتا ہے کہ روسی ہنوز ہرات کی طرف پیشقدمی کرینگے = **پولیٹیکل** کارسپانڈنٹ بیان کرتا ہے کہ ظاہرا امیر افغانستان انگریزوں کی طرف داری کا دم بھرتا ہے مگر خفیہ طور سے روس کے ساتھ ملا ہوا ہے = **صوبہ بغداد** کی نسبت خبر آئی ہے کہ یہہ صوبہ دیگر سلاطین آپسمیں تقسیم کرنے والے ہیں = **مسٹر برڈلا** دہریہ ہونے کے باعث سوسائٹی سے خارج کئے جانے والے ہیں = **میمنہ** سے جسقدر باغی فرار ہوئے تھے وہ سب کے سب روسیوں سے جا ملے ہیں اور روسیوں نے اُنکو اپنی فوج میں داخل کر لیا ہے = **افواہ** ہے کہ روس کے ایک جرنیل نے مہاراجہ صاحب کشمیر سے درخواست کی تھی کہ اپنی فوج کو اُنکی سرحد سے لیکر ہندوستان میں جائینگے آپ انتظام کردیں = **فرانس** کے ایک جلسہ نے جسکا کام استعمال تماکو سے مخالفت ہے اشتہار دیا ہے کہ جو شخص ممانعت تماکو نوشی پر عمدہ مضمون تحریر کریگا اُسکو معقول انعام دیا جائیگا = **احمد آباد** میں ایک اور بیوہ کی شادی ہوئی ہے = **سلطنت روس** کی جانب سے جو نقشہ حال میں وسط ایشیا کی بابت مشتہر ہوا ہے اُس میں وہ مقامات جو پنجدہ اور مرغاب کے درمیان ہیں ہرات سے ۲۰ میل کے فاصلہ تک سرحد روس میں داخل کئے گئے ہیں = **کابل** کا وزیر فوت ہوگیا اور اُسکی لاش ہرات کو روانہ ہوگئی ہے = **افغانستان** کی سرحدی کمیشن کے لئے ممبر ہندوستان میں چنے جاوینگے = **انگلستان** میں یہہ سوال زیر بحث ہے کہ روس

نورافشاں

دیسی اخبارات

صاحب اخبار سیول اینڈ ملٹری گزٹ دیسی اخبارات کی نسبت تحریر فرماتے ہیں کہ اکثر دیسی اخبارات یوں تو اپنا یہہ مقصد جتلایا کرتے ہیں کہ ہم رعایا ہند کے وکیل ہیں اور گورنمنٹ کے خیرخواہ - راجگان و مہاراجگان کے انتظامی معاملات میں اصلاح ہونے والے - سرداران کی رعایا کی بہبودی و ترقی کے ہواخواہ - اور اخبارات دیسی کے ذریعہ جو ظلم و ستم عمال ریاست ہائی کی طرف سے سرزد ہوں انکو کھولنے والے - اُن کے دکھوں کو فی ہبر کرنے والے - اور جو کچھ بیجا اور ناواجب معاملہ گذرے اسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی پر روشن کرنے والے وغیرہ وغیرہ وغیرہ ہم ہیں +

یہہ تحریر نمبر کرکے پھر صاحب اخبار فرماتے ہیں کہ یہہ غلط ہے بلکہ اسکے برعکس وقوع میں آتا ہے یعنے اگر کبھی ریاست کے اعمال یا والئے ریاست کی جانب سے رعایا پر ظلم و ستم ہو اور دیسی اخبارات والے بھی جانتے ہوں مگر بعض صاحبان اسکو ہرگز ظاہر نہیں کرتے اور لکھتے ہیں کہ فلان مہاراجہ صاحب کی رعایا نہایت ہی آسودہ حال ہے اور مہاراجہ صاحب اپنی رعایا کی بہتری و بہبودی میں رات دن مصروف ہیں - اور ریاست کو روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے رعایا کا واویلا فضول ہے +

ہم صاحب اخبار سیول اینڈ ملٹری گزٹ کی تحریر پر بعض بعض امورات کی نسبت اتفاق کرتے ہیں اور دیسی اخبارات کی مندرجہ بالا حکمت عملی کو ہم چنداں بیجا نہیں کہتے ہیں کیونکہ اگر دیسی اخبارات جو بعض بعض محض ریاستوں ہی کے بھروسہ پر جاری ہوتے ہیں اگر رعایا کیطرف داری کریں تو اپنا کام کسطرح چلاویں - وہ سہرہ کو ہولی دیوالی کو خلعت انعام و اکرام کہاں سے پاویں - رعایا کے پاس یہہ چیزیں ہرگز موجود نہیں ہوتی ہیں - اور نہ رعایا اخبارنویس کا پیٹ بھر سکتی ہے

ہم بھی دیسی اخبارات کو ایک عرصہ سے دیکھ رہے ہیں اور اپنے تجربہ سے کہتے ہیں کہ جب کوئی اخبار جاری ہوتا ہے تو اول وہ اپنا یہہ قاعدہ جاری کرتا ہے کہ کسی ریاست کے اہلکاروں اور وزیروں اور والئے ریاست کی ہجو شروع کرتا ہے اور برابر جبتک کہ اس ریاست کا کوئی اہلکار صاحب اخبار کے پاس نہ پہنچے لکھتا رہتا ہے جب تک ریاست سے نذر نقد اور آیندہ کے لئے ماہواری یا سالانہ مقرر نہ ہوے اپنی قلم کے لگام کو نہیں کھینچتا جب کچھہ معاملہ ہو گیا تو مہاراجہ صاحب نہایت ہوشیار ہیں اور اپنی رعایا کو اپنے بچوں سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں وزیر جب نہایت دانشمند ہیں - اور امورات سلطنت سے کلی واقفیت رکھتے ہیں - ماشاء اللہ ریاست کے اہلکار نمک حلال ہیں وغیرہ وغیرہ تحریر ہونے لگتی ہے +

اور یہہ دیسی اخبارات اسطرح کا عمل درآمد کیوں کرتے ہیں - اسواسطے کہ ملک اخبار کی کچھہ قدر نہیں کرتا ہے - ملک اخبار کے فایدہ سے واقف نہیں ہے - ملک اخبار کے خریدنے کو ایک بارگراں تصور کرتا ہے - ملک اخبار کی لذت سے ناواقف ہے کوئی دیسی پرچہ ایسا نہیں ہے جو ملک کی امداد پر یا قوم کی اعانت سے اپنا خرچ پورا کر سکتا ہے +

ہم صاف صاف یہہ کہتے ہیں کہ اسمیں دیسی اخبارات کا کچھہ قصور نہیں ہے - اسمیں ملک کا قصور ہے جو اخبار کی ابتک قدر نہیں کرتی ہے - ورنہ ہمارے اخبارات ایسے نہ ہوتے کہ راجاؤں اور سرداروں و نوابوں کی شادیوں کی تقریب پر ہفتوں اور مہینوں سہرے اور مبارکبادیاں ہی درج ہوتی رعایا اخبار کی قدر کیوں نہیں کرتی ہے اسکو معلوم ہے کہ اخبار صرف اسواسطے ہوتے ہیں کہ اگر کسی نے کچھ دیدیا تو اسکی تعریف میں قصاید وغیرہ یہاں تک درج کئے کہ ممدوح پھولکر کپا ہو گیا اور اگر کسی نے جو صاحب ثروت ہے اخبار والے سے ہاتھہ نہ ملایا تو اسکی اور اسکے باپ دادے کے بلکہ سات پشت تک کے نرولے

کی ہڈیاں اکھیڑدیں اور اگر خبر لکھی تو یہہ کہ ایک فلان مقام پر ایک بکری کے پانچ بچے پیدا ہوئے - اور ایک گائے کے چار سینگ ہیں یا ایک انسان کے بچہ کو اٹھا کر لیگئی یا کہ بلکہ ہی مل کی تبدیلی ہوئی - اور پھاٹک خان انکی جگہ مقرر ہوئے - جب دیسی اخبارات کی یہہ حالت ہے تو پھر ملک کس کرتوت پر اخبار کی قدر کرے +

سچ تو یہہ ہے کہ رعایا کی خبرگیری اور رعایا میں قوت اسوقت آئیگی جبکہ انجیل کی روشنی رعایا کے اندر پہنچیگی کیونکہ مسیح کے دین کی خاصیت یہی ہے کہ غریبوں کی خبرگیری ہو چنانچہ لکھا ہے کہ خداوند کی روح مجھپر ہے کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا تا کہ مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں اُسنے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے اور بندھوں کے لیئے قید سے نکلنے کی منادی کروں یسعیاہ ۶۱ - ۱ +

افغانستان

اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ امیر کابل آجکل نہایت ہی تذبذب کی حالت میں ہے کہ ایک طرف تو انگریزی مراسلت جاری ہے کہ پہلے تمہارے ساتھہ بڑے بڑے سلوک کئے ہیں اور ہمیشہ تمہاری امداد روپئے سے ہوتی رہی ہے اور ابھی ہم ہر طرح سے مددگار ہیں ادھر روس مراسلت کے علاوہ اپنے جاسوسوں کی معرفت امیر کو یہہ احسان جتلا رہا ہے کہ تم جو سلطنت افغانستان کے تخت پر جلوہ گر ہوئے ہو یہ اسی روپئے سے ہے جو ہمارے ہی مدد سے ہماری ہی حکمت عملی سے ہوئے ہو اور تم جانتے ہو کہ تمنے کسقدر عرصہ تک ہماری امداد خزانہ روس سے کی ہے کسقدر روپئے تمنے ہمارا کھایا ہے بس اب وقت ہے اسکو حلال کرو +

یہہ طرفین سے مراسلت کیوں جاری ہو رہی ہے یہہ بات کو ہمارے ناظرین اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ روس شیفتگی کو چلا آتا ہے اور وہ اپنے ملک سے بہت دور اور ہمارے نزدیک پہنچ گیا ہے ہماری سرکار کو اس کا بہت خیال ہے کہ ایک کانفرنس سرحدی معاملات کی اجلاس کریگی - اُسکے لئے فوج بھی جائیگی اور یہہ کانفرنس اپنا اجلاس سرحد افغانستان و ایران پر کسی خاص مقام پر کریگی - اب بطور کہ ہمارے

مراسلات

لائف و ورکس آف کرائسٹ
یعنے
واقعات مسیح

صاحب اڈیٹر نور افشاں

واقعات مسیح کے کل نو حصے ہیں جنمیں سے مندرجہ حاشیہ نور افشاں کے نمبروں میں پہلا حصہ سلسلہ وار چھپوایا تھا ہمارا ارادہ مطلق نہ تھا کہ ہم اس کتاب کو بے پورا کئے چھوڑ دیں گو دوسرا حصہ بھی کسیقدر ہمارے پاس تیار تھا بلکہ دوسرے حصہ کے دوسرے باب کی پہلی فصل بھی چھپوا دی تھی مگر ہمکو اُسی سال میں ضیق النفس نے سخت مجبور کر دیا یہانتک کہ ہم روزمرہ کا کام بھی احباب کی امداد سے کرنے لگے - اس سے بھی قطعی نظر کی جاے تو درمیان میں نامعلوم کام اُٹھ کھڑے ہوئے اور بہت ضرورت کے تھے لہذا ہمکو قصداً ایک مدت کے لئے یہہ سلسلہ بند کرنا پڑا +

نمبر ۲۵	جلد دہم	۲۲	جون	۱۸۹۲ع
نمبر ۲۶	”	۲۹	”	”
نمبر ۲۷	”	۶	جولائی	”
نمبر ۲۸	”	۱۳	جولائی	”
نمبر ۲۹	”	۲۰	”	”
نمبر ۳۰	”	۲۷	”	”
نمبر ۳۱	”	۳	اگست	”
نمبر ۳۲	”	۱۰	”	”
نمبر ۳۳	”	۱۷	”	”
نمبر ۳۴	”	۲۴	”	”
نمبر ۳۵	”	۳۱	”	”
نمبر ۳۶	”	۷	سمبر	”
نمبر ۳۷	”	۱۴	”	”
نمبر ۳۸	”	۲۱	”	”

بالفعل ہمارے پاس واقعات مسیح کا دوسرا حصہ تیار ہے - ہم چاہتے ہیں کہ نذر ناظرین کریں - ہمیں امید ہے کہ آپ مہربانی فرماکر ہر ہفتہ میں اسکے لئے بھی نور افشاں میں جگہ تجویز کر دیا کریں گے +

ہم کمال مسرت سے ناظرین کو مطلع کرتے ہیں کہ واقعات مسیح کا پہلا حصہ بمبئی ٹرکٹ اینڈ بک سوسیٹی کی جانب سے سفیر ہند پریس میں چھپ رہا ہے بلکہ تیار بھی ہو گیا ہوگا +

ہم نے سنا ہے کہ اسکا کاتب جواہر رقم ہے اور یہہ بھی کہ کچھہ ایسے طرز جدید کے ساتھہ چھپ رہا ہے کہ مثل اُسکے ہندبھر میں بہت ہی کم چھپی ہونگیں +

دوسرا حصہ
واقعات المسیح
دوسرا باب
خداوند یسوع مسیح کے اصطباغ سے اُسکا کام گلیل میں شروع ہونے تک
رومی ماہ جنوری سنہ ۷۸۰ - ماہ اپریل سنہ ۷۸۱
عیسوی سنہ ۲۷ - سنہ ۲۸
پہلی فصل
حضرت یوحنا اصطباغی اور یسوع کا اصطباغ

(۱) - ہم پہلے باب کی پہلی ہی فصل میں اس بات کا ذکر کر چکے ہیں کہ خدا کی رویت کے بموجب حضرت ذکریا اور بیوی الیشبعیت کو فرزند تولد ہوا اور اسکا نام یوحنا رکھا جو عجائبات حضرت یوحنا کی ولادت کے پہلے اور ولادت کے وقت صادر ہوئیں (لوقا ۱: ۵-۲۵ و ۵۷-۶۶) اور جو لوگ ان باتوں کے دیکھنے اور سننے والے تھے اُن کے دلوں میں یہہ سوال پیدا ہوا کہ ”یہہ لڑکا کیسا ہوگا؟“ علی ہذالقیاس اکثر لوگوں کے خیالات بھی آپکی طرف لگے ہوئے تھے بایں ہمہ خدا کی کتاب میں اُنکے واقعات اُس زمانہ سے لکھنے شروع کئے ہیں جس سے اُنہوں نے لوگوں کو روحانی بہبودی کا وعظ کرنا شروع کیا تھا - اس میں کچھہ شک نہیں ہے کہ اُنکے والدین نے اُنکو اپنے مذہب کا علم الہی بھی سکھایا ہوگا چونکہ حضرت ذکریا کاہن تھے - پھر خدا نے بھی تو کاہنوں اور سب بنی اسرائیل کو مقدس کتاب میں اپنے لڑکوں کو مذہبی تعلیم دینے کا حکم دیا ہے (استثنا ۱۱: ۲۱-۱۱) غالباً حضرت ذکریا نے اُنکو خدا کے وعدوں اور اُنکی ولادت کے وقت کے کل حالات سے متنبہ کیا ہوگا +

(۲) اس بات پر ٹھیک خیال نہیں جمتا کہ حضرت یوحنا اور حضرت یوسف اور بیوی مریم کی کبھی ملاقات ہوئی ہو چونکہ یہودیہ کے پہاڑی ملک کی یک ونڈسی ناصرہ سے بہت ہی فاصلہ پر تھی اس لئے یہہ بات بے اصل معلوم نہیں ہوتی کہ حضرت یوحنا کے والدین اس زمانہ سے پہلے انتقال کر گئے ہونگے جس زمانہ میں آپ نے لوگوں کو روحانی بہبودی کا وعظ کرنا شروع کیا تھا - اُنکو بچپن سے نوجوان ہونے تک یسوع کی نسبت کچھہ علم نہ تھا البتہ صرف خدا کی ہدایت اتنا جانتے تھے کہ یہہ وہی زمانہ ہے جس میں مسیح آنے والا ہے اور ہمیں بھی تو اُسکے متعلق کام کرنے کی دعوت خدا کی جانب سے ہوگی (لوقا ۱: ۱۶-۱۷) +

(۳) حضرت یوحنا اس خدمت کے لئے مقرر کئے گئے تھے اسلئے منصب پدری کے ساتھہ تعلق نہ رکھا - اس زمانہ میں ملک یہودیہ میں کاہن اور فقیہ کثرت سے تھے انہوں نے خدا کے بنائے ہوئے مذہب کو آبائی رسومات اور اعمال ظاہری کے بوجھہ تلے دبا دبا کر قریب الرگ بنا رکھا تھا اس مذہب کو گرد و غبار سے نکلنے کے لئے اور لوگوں کو مسیح کی سخت ضرورت بتانے کے واسطے ایک نذر آدمی کی ضرورت تھی خدا نے آپ ہی کو اپنا رسول مقرر کرکے بھیجدیا (یوحنا ۱: ۶) +

(۴) حضرت یوحنا لڑکپن سے نذری* تھے آپکے سر پر استرا نہیں پھیرا - آپکو تمام اشیاء مسکر کی ممانعت تھی کیونکہ یہودیوں میں جو لوگ خدا کے نذر کئے ہوئے تھے اُنکی یہی ظاہری علامت تھی -

* یہہ عبرانی لفظ ہے جسکے معنے نذر کیا ہوا - مترجم +

بٹالہ انجمن ہمدردی حیوانات

خوشی کی بات ہے۔ کہ اس انجمن کی چھ برانچ انجمنیں قائم ہو کر مساون و مددگار ہو گئی ہیں۔ فتح گڑھ۔ سری ہرگوبندپورہ۔ ڈیرہ بابا نانک۔ رتڑ چھتڑ۔ چاہل۔ بھیریاں۔ رائے چک سے برادر قائم کرنے برانچ انجمن کے درخواست آئی ہوئی ہے اور کرشن کوٹ میں بھی بتوجہ ٹھاکر ہرکرشن سنگھ صاحب نمبردار و صاحبدیال صاحب ستارہ ہند ایک برانچ انجمن قائم ہونے والی ہے۔ سری ہرگوبندپورہ کی انجمن نہایت رحمدل اور سرگرم ہے۔ اسکی گرمجوشی حکام عالی شان کو معلوم اور ایک زمانہ میں مفہوم ہو چکی ہے۔ اسکے ممبر فرداً فرداً فرض منصبی کو پورا ادا کرتے ہیں۔ بابو جونرف رام سہائے کلرک کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ موضع ہرپورہ میں ایک سانڈ کی پشت پر کسی سنگدل بیرحم نے سخت زخم لگا دیا ہے جسکے دکھ سے وہ بیزبان ایسا سوکھ کر کانٹا ہو رہا ہے کہ [illegible] وہ نہ خوراک بہم نہیں پہنچا سکتا۔ اور کوئی اسکی خوراک پانی کی خبرگیری نہیں کرتا۔ زخم لاعلاج کے علاوہ بھوکھ پیاس سے ایسا لاچار ہے کہ جینے سے بیزار ہے اسیطرح ایک سانڈ سری ہرگوبندپورہ میں شدت سے لنگڑا لاغر پھرتا ہے۔ لالہ راجبیداس تحصیلدار صاحب و [illegible] پریذیڈنٹ انجمن بٹالہ مہربانی سے ذرا گوشہ چشم ترحم سے انکا حال دیکھیں اور شفقت کی زبان سے انکی غمخواری کریں۔ یعنے انکے مالکان کو یا اس موضع کے نمبرداروں کو تاکید شدید سے نگرانی خوراک اور علاج کی فرمائیں +

بابو جی لکھتے ہیں کہ ایک گاڑی بان ایک بیل کو جو کمزوری سے بیٹھ گیا تھا۔ مارنے لگا میں نے روکا اور دم لینے کے بعد پیار سے اسکو اٹھا کر کھڑا کر دیا +

اسی تحریک [illegible] نہایت توجہ اور [illegible] سے مصروف ہے۔ [illegible] ہے اور روز بروز [illegible] ترقی [illegible]

سنتے ہیں کہ [illegible] جانوروں کا دکھ دیکھ نہیں سکتے۔ جا بجا تکلیف حیوانات کو روکتے پھرتے ہیں [illegible] میر مجلس ڈاکٹر بدرالدین صاحب اور سکرٹری منشی عمرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول کی سعی قابل تحسین ہے +

یہہ رزولیوشن بٹالہ انجمن سے پاس ہو چکا ہے کہ جو صاحب فیتہ نشان ممبری کا چاہیں بارسال قیمت ۲ فی فیتہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک سکرٹری صاحب سے طلب فرمائیں اور محصول ڈاک بصیغہ رجسٹری چار آنہ ہوگا بشرط وصول زرقیمت اور محصول فیتہ مرسل خدمت ہوگا

چودھری عمر بخش۔ اور چودھری جیوا کار گذار ممبر ہیں

(ممبران نو)

لالہ شبدیال خلف الرشید لالہ مہتاب رائے صاحب قانونگو تحصیل بٹالہ +

ڈاکٹر بھنڈے خان صاحب اجنالہ +

میاں الہی بخش صاحب اجنالہ +

شیخ غلام حسین صاحب عرضی نویس اجنالہ +

سردار چیت سنگھ صاحب اجنالہ +

العبد

فقیر قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن بٹالہ [illegible]

خط

مائی ڈیر اڈیٹر

بعد تسلیم اخبار انڈین کرانیکل مطبوعہ [illegible] جولائی سنہ حال کے ضمیمہ میں ایک آرٹیکل ایک بنگالی مسلمان بنام قربان علی کی طرف سے انگریزی میں شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ارسال خدمت کر کے امید رکھتا ہوں کہ بنظر فایدہ اہل اسلام اسکو اپنے اخبار صداقت شعار کے کسی نمبر میں جگہ دیکر بندہ کو مرہون منت بنا دیں +

بائبل شریف کی خوبیاں

ایک تعلیم یافتہ بنگالی مسلمان بنام قربان علی کی محققانہ شہادت کہ بائبل سب سے اچھی کتاب ہے یہہ ثابت ہو سکتا ہے اس کے اس پاک اور نیا مخلوق بنانے کی تاثیر سے جو وہ اپنے سچے درس کرنیوالے پر کرتے ہیں اور یہیں سے یہہ بھی ثابت ہو سکتا ہے کہ اسکا مصنف خدا ہے مگر یہہ بات اور بھی زیادہ صفائی سے پہنچی ہے جب ہم یہہ دیکھتے ہیں کہ صرف بائبل ہی ایک ایسی کتاب ہے جو ہمکو ہر ایک بات جو ہمارا خالق ہم سے چاہتا ہے سکھلاتی ہے خواہ وہ ہمارے جاننے کی ہو یا ایمان لانے اور یا عمل کرنے کی پھر وہ ہم کو یہہ بھی آگاہ کرتی ہے کہ کیونکر اسکے قہر سے جو ہم پر واجب ہے بھاگ کر اسکے کامل رحم کے زیر سایہ ہمیشہ اس کے آگے خوشی اور خرمی سے پناہ گزین ہوں وہ یہہ ظاہر کرتی ہے (۱) خلقت کا راز (۲) خدا کی ذات مقدس اور فرشتوں اور انسانوں کی ماہیت (۳) روح کی بقائے ابدی (۴) انسان کے خلق کئے جانے کا مقصد (۵) گناہ کا آغاز اور اس کا سبب بدی اور معصیت کا (جو اسی کا نتیجہ اور حاصل ہے) لازم ملزوم ہونا (۶) عالم فانی کی بدحالی اور خرابی اور عالم باقی کا وہ جلال جو اسکے صادق بندوں کے لئے تیار ہے۔ علاوہ بریں بائبل ہم کو ایک ایسی کامل اخلاقی شریعت سکھلاتی ہے جو ہماری عقل سلیم سے پوری پوری موافقت رکھتی ہے۔ اور جسکی کاملیت اور خوبی پر ہمارا وہ ضمیر جسکو حق نے ہمارے سینہ میں جگہ دی ہے شاہد ہے۔ اس کتاب کے دفتر میں ہم انسان کے پوشیدہ دلی منصوبہ اور کلام ایک ایسے طور سے دیکھتے ہیں جس سے کامل ثبوت [illegible] ہے کہ درحقیقت یہہ اسیکا الہام ہے جو دل کا جانچنے والا ہے [illegible] ہم کو انسان کے روحانی امراض کی [illegible]





کیفیت بتا کر ساتھ ہی اُسکے علاج کا ایک مجرب نسخہ بھی بتلاتی ہی۔ اس منبع سے ایسے روحانی زندہ چشمے پھوٹتے ہیں کہ گناہ کی سچی شناخت حاصل ہو تاکہ آدم زاد اپنی اس پست حالی سے عروج کر کے نجات سرمدی اور حیات ابدی کو پہنچیں اگرچہ مختلف زبانوں میں بڑے بڑے عقلا اور علما نے ہزارہا کتابیں ایک سے ایک بڑھکر تصنیف کیں تاہم اُن میں سے اچھی سے اچھی کتاب بھی اس بائبل کے مقابل نہ تو باعتبار اسکے مذہب یا اخلاق کے نہ باعتبار اسکے تاریخ یا نظم کی خوش اسلوبی عمدگی اور پاکی کے اپنی ہستی نہیں رکھتی میری دانست میں تو ایسے سنگین معاملہ پر بہت اوروں کی گواہی اور انصاف کے علاوہ سر ولیم جونس مرحوم کی شہادت جو اُن بڑے بڑے عالموں میں جنہوں نے صفحۂ روزگار کو زینت بخشی شمار کیا جاتا ہی زیادہ غور اور توجہ کے قابل ہی وہ یوں کہتا ہی میں نے بلاناغہ بڑی توجہ سے صحف مقدس کا درس کیا اور اس پاک دفتر کی نسبت میری تو یہہ رائے ہی کہ علاوہ اپنے الہامی اصالت کے اس میں کہیں زیادہ اصلی فصاحت کہیں زیادہ عالی خوبیاں کہیں زیادہ پاک اور خالص اخلاق کہیں زیادہ دلچسپ اور مفید تواریخ کہیں زیادہ عالی درجہ کی عروض اور فصاحت کی باریکیاں اسمیں داخل ہیں ایسا کہ جو تمام جہان کی کتابوں سے جو کہ مختلف زبانوں کے مختلف اقوام میں مل سکتی ہیں ہرگز ہرگز نہیں نکل سکتیں ان صحف مقدسہ کی قدامت اور اصالت پر تو کسی کو شک ہو ہی نہیں سکتا انکے مضامین ان واقعات کی طرف جو انکی تصنیف کی مدت مدید بعد وقوع میں آئی ایسی سہولیت سے برجستہ اشارہ کرتی ہیں کہ کامل یقین پیدا ہو جاتا ہی کہ یہہ اصلی پیشین گوئیاں ہیں اسلئے ضرور الہامی ہیں *

اس آرٹیکل کے ترجمہ سے ہماری یہہ غرض ہی کہ ہمارے بیچارے ہندی مسلمان عموماً اور اُنکے علمائے واعظ رہنمائی خصوصاً مطلع اور خبردار ہوں کہ کسطرح سے مذہب عیسوی کے آفتاب صداقت نے اس ظلمت کدہ جہان کو روشن اور منور کر دیا کہ ہمارے مخالفین بھی حیرت زدہ ہو کر انگشت بدنداں کھڑے ہیں بہانگ کر اسکی صداقت پر نعرہ بلند گواہی بھی دے رہے ہیں خدا ایسے راہ یافتوں کو جلد منزل مقصود تک پہنچاوے آمین * اکبر مسیح از بانڈا

اخبار تار برقی

شملہ ۲۲- جولائی سر چارلس ایچیسن صاحب کو دو روز سے بخار آتا ہی اور سوائے نہایت ہی ضروری امور کے کوئی کام سرانجام نہیں دے سکتے سر ایورسٹیمان صاحب حیدرآباد سے شملہ تشریف لے آئے عنقریب کشمیر جانے والے ہیں۔ مشوبرا سٹ پر سے چند واردات ہیضہ کی وقوع میں آئیں *

بمبئی ۲۱- جولائی ایک بجے کے تار سے معلوم ہوا کہ چین نے فرانس کو اس حملہ کے لئے جو مقام لنگسن کے قریب فرانسیسی فوج پر کیا گیا دس لاکھ پونڈ دینا منظور کر لیا ہی *

بمبئی گزٹ میں ایک خاص تار آمدہ لنڈن اس مضمون کا شائع ہوا ہی *

ہوس آف کامنس کی منتخب کمیٹی جو اس مطلب کے لئے قائم ہوئی تھی کہ ہندوستان کی اندرونی آمد و رفت کے وسائل پر غور کرے اور مسئلہ قحط کا مقدم لحاظ رکھے وہ اپنا کام ختم کر چکی تجاویز گورنمنٹ ہند کی نسبت جو آئندہ چھ سال کے عرصہ میں ۲- کروڑ ۷۷ لاکھ ۵۰- ہزار پونڈ متوسیع ریلوے پر خرچ کر کے ۳- ہزار ۸ سو ۹ میل لائن تعمیر کرانا چاہتی ہی کمیٹی مذکور کا خیال ہی کہ اس تجویز کے عملدرآمد سے ملک کے لئے بہت کچھ فایدہ کی امید ہی۔ اور اسلئے کمیٹی نے گورنمنٹ کی تجاویز کو اس شرط پر منظور کر لیا ہی کہ زاید ٹیکس نہ لگایا جائے کمیٹی اسبات کو نامنظور کرتی ہی کہ قحط میں سے دو لاکھ پونڈ لیا جائے۔ اور بجائے اسکے کہ بطور راس المال کے تعمیر ریلوے جات پر صرف کیا جائے اسکو اُس ایک کروڑ دس لاکھ پونڈ کے سود میں دیا جائے جو محدود ملغولہ کمپنیاں (لمیٹڈ) گارنٹی کمپنی جمع اور خرچ کرینگی۔ کمیٹی کا خیال ہی کہ سالانہ قرضہ لینے کی ذمہ واری صاحب سکرٹری اوف سٹیٹ باجلاس کونسل کی ہی رہنی چاہئے پٹڑی کی نسبت کمیٹی خیال کرتی ہی کہ تمام ٹرنک بڑی لائنین چوڑی پٹری کی بننی چاہئیں۔ اور چھوٹی پٹڑی صرف وہیں استعمال کیجائے جہاں اسمیں کامیابی ہوئی ہی۔ یا جہاں عام آمد و رفت کم ہی۔ قرضہ کی نسبت کمیٹی کی رائے ہی کہ حتی المقدور ہندوستان ہی میں لیا جائے اسکے خیال میں روپیہ کا قرض لیا جانا خواہ پونڈ کا ایک بات ہی ہی۔ اور اسلئے اسباب میں وہ پچھلی کمیٹی کی رائے کو منظور کرتی ہی مسئلہ کفالت کی نسبت وہ خیال کرتی ہی کہ بنگال اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لئے جو کفالت دی گئی وہ مناسب ہی۔ کیونکہ اس لائن سے معاوضہ کے بہت جلد حاصل ہونیکی امید ہی۔ اور بنگال سنٹرل ریلوے کی کفالت دینا بہت بری نظیر پیدا کرتی ہی کیونکہ وہاں اسباب ایسے اچھے نہیں ہیں۔ اور جنوبی مرہٹہ ریلوے کی ضمانت سرکاری ضمانت کے برابر ہی کمیٹی نے گورنمنٹ ہند کی اس تجویز کو بھی منظور کیا ہی کہ ۴۳- لائنیں جو ۲۴۸۳- میل ریلوے کے برابر ہوں اور جن پر ۲ کروڑ ۲۴ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ صرف آئیگا

پرائیوٹ طور سے تعمیر کرائی جائے گورنمنٹ صرف زمین دیگی +

لنڈن ۲۰ جولائی منتخب کمیٹی کی رپورٹ جسکو ہوس آف کامنس نے ہندوستانی ریلوے جات پر رپورٹ کرنے کے لئے مقرر کیا تھا کل شائع ہوگئی رپورٹ میں منظور کیا گیا ہی کہ ۸ ملین جدید لائینوں پر صرف کئے جائیں اور ساڑھے پانچ ملین موجودہ لائینوں کی درستی پر مگر اس شرط پر کہ اس کام کے لئے کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا جائے اس قسم کا نصف تو گورنمنٹ خرچ کریگی اور نصف گورنمنٹ کی کفالت پر کمپنیاں۔ یہہ رقم اسجگہ سے قرض لیجائیگی جہاں کہ شرح سود کم ہوگی قحط کی مد سے روپیہ لیا جانا نامنظور ہوا۔ اور چھوٹی پٹڑی کا رکھا جانا پسند کیا گیا +

پیرس ۱۹ جولائی یہاں اور مقدمات آرلیس اور تھیمس میں چند وارداتیں ہیضہ کی وقوع میں آئیں +

کلکتہ ۲۱ جولائی صاحبان جج ہائی کورٹ کلکتہ نے گورنمنٹ کے روبرو تجویز پیش کی ہی کہ تین زائد ججوں کی تقرری سے بینچ کی طاقت کو مستقل طور پر بڑھایا جائے۔ بیان کیا جاتا ہی کہ چونکہ کام بڑھتا جاتا ہی اسلئے تاوقتیکہ یہہ منشی عمل میں نہ آئے امید نہیں کہ کورٹ مذکور اسوقت سے زیادہ سرعت کے ساتھ کام کر سکے۔ چونکہ یہہ تجویز حال ہی میں کیگئی ہی اسلئے بالفعل زیر غور ہی +

شملہ ۲۲ جولائی کل کی لیجسلیٹیف کونسل میں مسودہ ترمیم ایکٹ تقاوی شمالی ہند پر منتخب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہوگی اور مسودہ مذکور کو پاس کیا جائیگا اور ان فیصلجات کے استحکام کی نسبت جو پنجاب کے چند افسران بندوبست نے اپیل پر پاس کئے جو مسودہ تیار ہوا تھا اسپر بھی منتخب کمیٹی رپورٹ پیش کریگی +

بمبئی ۲۲ جولائی زائد تار جو یہاں آئے ہیں اس خبر کی تصدیق کرتے ہیں کہ چین نے فرانس کو دس لاکھ پونڈ ہرجانہ دینا منظور کر لیا ہی +

ایک تار اس مضمون کا یہاں آیا ہی کہ جدید اورینٹل بنک کا پراسپکٹس لنڈن میں شائع ہوگیا ہی۔ اور لوگوں نے بڑی خوشی سے اُسے منظور کیا ہی ۲۰ لاکھ پونڈ سرمایہ ہوگا +

سکندرآباد ۱۸ جولائی کرنل سر ایور سینٹ جان مسٹر کارڈری کو چارج دیکر آج صبح حیدرآباد سے بمبئی روانہ ہوئے یہہ بمبئی سے شملہ کو جائینگے۔ انکی روانگی کے وقت اسٹیشن پر انکی لیڈی سینٹ جان کی الوداع کے لئے وزرا اور افسران فوج کا ایک مجمع تھا کرنل موصوف اور لیڈی سینٹ جان سے سب راضی اور خوش تھے۔ یہاں کمرالیور نے اس تین مہینے کے قیام میں اخلاقی اور ملکی برتاؤ سے اپنے تئیں ہر دلعزیز بنا لیا تھا +

بمبئی ۱۴ جولائی۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار سپانڈنٹ نے بذریعہ تار برقی کے یہہ خبر بھیجی ہی کہ جو اختشار راندور کے معاملات کا ہوا ہی اُسکی وجہ سے رگھوجی بال چند اور اور ساہوکار قید سے رہا کر دئے گئے ہیں مگر انکا مال و اسباب ہنوز ضبط ہی +

شنگھائی ۲۰ جولائی ادائے ہرجانہ کی نسبت بہت عمدہ طور سے نامہ و پیام ہو رہا ہی اور امید ہی کہ اچھا نتیجہ نکلیگا +

لنڈن ۲۱ جولائی۔ کل ڈچز آف البنی کے فرزند تولد ہوا اور سب طرح خیر و عافیت رہی +

لنڈن ۲۲ جولائی کل ریفارم بل کی تائید میں ہائیڈ پارک میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ایک لاکھ آدمی جمع تھے۔ جلسہ کی کل کاروائی عمدہ طور سے سرانجام ہوئی۔ توسیع فرنچایز کی تائید اور ہوس آف لارڈز کے خلاف جنہنے بل مذکور کو نامنظور کیا تھا رزولیوشن پاس ہوئے +

پیرس ۲۱ جولائی آج یہاں ہیضہ سے آٹھ وارداتیں وقوع میں آئیں +

مدراس ۲۰ جولائی حکام کے پہاڑوں پر جانے کے خلاف جو عرضداشتیں تیار ہوئی تھیں وہ پارلیمنٹ کے دونوں ہوس میں پیش کیجانے کے لئے آج کی ولایت کی ڈاک میں روانہ کی گئیں۔ مسٹر ہچنس اسٹنٹ کلکٹر ننویلی کے مقدمہ کی کل تجویز ہوگی صاحب موصوف پر آٹھ الزام عائد کئے گئے ہیں اور بڑا الزام یہہ ہی کہ انہوں نے اپنے ضلع کے لوگوں سے روپیہ قرض لیا ملزم کا جواب غالباً یہہ ہی کہ بیشک روپیہ قرض لیا گیا مگر ضلع سے باہر لیا گیا۔ ہندو جو جنوبی ہند میں مشہور اخبار ہی دیسیوں پر تاکید کر رہا ہی کہ وہ ہر طرف سے ایک جلسہ منعقد کرینگے اور درخواست کریں تاکہ ان پچاس مجرموں کی رہائی کے لئے استدعا کیجائے۔ جو فساد سیلم کے متعلق قید ہو کر جزائر انڈمن میں کو بھیجے گئے ہیں کیونکہ وہ محض اس قسم کی شہادت پر گرفتار کئے گئے جسکا انکشاف حال میں کمیٹیو بچ نے جھوٹی شہادتوں کے مقدمات میں کیا +

شملہ ۲۲ جولائی معتبر طور پر خبر آئی ہی کہ امیر نے اُن تمام دوکانوں کو جو کابل میں مسجدوں کے لئے پہلے سے دی ہوئی تھیں واپس لے لیا ہی اور اسکے کرایہ داروں سے چار سال گذشتہ کا کرایہ طلب کیا جاتا ہی۔ سردار محمد شریف خان



ہنتوفی کے خاندان کو کابل سے مشہد کی طرف نکالدیا گیا۔ گورنر جلال آباد نے شنواریوں کے مقابلہ پر دو چھوٹی توپیں بھیجی ہیں۔ کابل میں ایک نئی ٹکسال کھولی گئی ہی اور ہندوستانی سکہ کے روپیوں کو گلایا جاتا ہی اور انکے ہندوستانی روپیوں کے ایک سو چالیس کابلی روپیہ بنائے جاتے ہیں۔ پہلے ایکسو روپیہ کے ایکسو بیس روپیہ بنائے جاتے تھے۔ بیان کیا جاتا ہی کہ پشاور سے جو مال تجارتی کابل کو جاتا تھا اُسمیں دو تہائی کے قریب کمی ہوگئی ہی۔ جلال آباد کی چونگی صالح محمد کو ٹھیکہ پر دیدی سابق ازیں جا خان کو جو ٹھیکہ دیا گیا تھا وہ منسوخ کیا گیا۔ میرداد خان معزول والی میمنہ کو اُسکے کنبے سمیت کابل بھیجا گیا ہی۔ پشاور اور کابل کے راستہ کیطرف بڑی توجہ ہو رہی ہی۔ ایک دستہ فوج کو جگدلک میں مقیم کرایا گیا ہی اور دکھا کی سرائے کی تکمیل کی گئی ہی +

مدراس ۲۲ جولائی۔ مسٹر گرین اٹکنسن صاحب کا مقدمہ آج ختم ہوا تیرہ گواہ پیش ہوئے مسٹر گارسٹن بھی انہیں میں شامل تھے۔ مسٹر اٹکنسن نے دو شنبہ کی دوپہر تک مقدمہ کو ملتوی کرنیکی درخواست کی۔ تاکہ وہ اپنا جواب دعوی پیش کر سکیں۔ اگر وہ گواہوں کو طلب کرائینگے تو انہیں ۲۴ گھنٹہ کا نوٹس دینا ہوگا اور نیز یہ بھی خیال کرنا ہوگا کہ آیا شہادت تقریری ہوگی یا تحریری۔ مگر غالباً تحریری ہوگی +

کل رات ہر ہائنس نواب خیر النساء بیگم صاحبہ مدراس نے اپنے بھتیجے نواب منیر الملک وزیر عالی حیدرآباد کو دعوت دی۔ و جج صاحبان اور شہر کے سربرآوردہ رئیس اور نواب صاحب ممدوح کے ہمراہی افسر بھی دعوت میں شریک تھے۔ کرنیل ینیز صاحب نے شام کا ٹوسٹ پروپوز کیا نواب صاحب نے اسکا جواب انگریزی میں دیا۔ آج شب سرکار و صدر الحیدرآباد کی پارٹی کو دعوت دینگے۔ جہاز انگلینڈ کی جو کشتی گم ہو گئی تھی وہ سمندر پر تیرتی ہوئی بکری گئی ہی خیال کیا جاتا ہی کہ جو تین آدمی اُسپر سوار تھے وہ غرق ہو گئے ہیں +

کلکتہ ۲۵ جولائی۔ افسوس کل رائے کرسٹو داس پال نے ایک عرصہ دراز کی بیماری کے بعد رحلت فرمائی تجہیز و تکفین کے وقت بیشمار دیسی اور سربرآوردہ انگریز موجود تھے۔ بنگال سکریٹریٹ آفس اور خزانہ کے دفتر اسی تقریب سے بند کئے گئے تھے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم وصحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۲ جولائی ۱۸۸۸ء

دہلی بارش ۱۱/۲ انچ ہوئی۔ مرض ہیضہ بدستور جاری ہی۔ نرخ اجناس کسیقدر گراں ہوتا جاتا ہی +

حصار بارش ایک انچ ہوئی سرسہ میں بارش نہیں ہوئی جہاں اسکی بہت ضرورت ہی۔ صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس رو بگرانی ہی +

انبالہ بارش ۲/۱ ۴ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی۔ کاشت فصل خریف ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس کسیقدر ارزاں ہوتا جاتا ہی +

جالندھر بارش ۴ انچ ہوئی بعض گانو کے سوائے جنمیں مرض چیچک ہی دیگر جگہوں میں صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف شروع ہوگئی ہی۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

امرتسر بارش ۲/۱ ۴ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی۔ کاشت فصل خریف ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس کسیقدر گراں ہوتا جاتا ہی +

سیالکوٹ بارش تین انچ ہوئی صحت عمدہ ہی شالی کی پنیری لگائی جا رہی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

فیروزپور بارش تحصیل موگہ میں ۱ انچ اور زیرہ میں ۱/۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی۔ کاشت فصل خریف بدستور ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

لاہور بارش ۲/۱ ۴ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

راولپنڈی بارش ایک انچ ہوئی۔ تحصیل اٹک میں مرض چیچک کی چند واردات کے سوائے اور جگہوں میں صحت عمدہ ہی۔ ایک تحصیل میں مرض مویشاں ہی کاشت فصل خریف ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

شاہپور بارش ۱/۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان بارش ۴/۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

ڈیرہ اسمٰعیل خان بارش ۲/۱ ۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور ہی۔ فصل کی امید اچھی ہوگئی ہی +

کیفیت عام

باستثنائے سرسہ کے تمام صوبہ میں اچھی بارش ہوئی۔ جنوبی مشرقی حصہ پنجاب میں فصل کی امید اچھی ہوتی جاتی ہی۔ دہلی میں ہیضہ ہی اور ضلع جالندھر کے چند گانو اور تحصیل اٹک اور ضلع راولپنڈی میں مرض چیچک ہی دیگر مقامات پنجاب میں صحت عموماً عمدہ ہی۔ کاشت فصل خریف بدستور ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

پشاور بارش ۲/۱ ۲ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہی نرخ اجناس کسیقدر گراں ہوتا جاتا ہی +

بڑھے ہوئے پھیپھڑے سے صفراوبت بھی خفیف ضعف معدہ اور درد سر دلس کے ایبل پلز سے دفع ہو جاتی ہی قیمت ۹ پنس بی سائیس ہیڈمن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

لودیانہ

برسات کا موسم بھی کیا عجیب موسم ہے۔ اور اسکی کیا عجیب کیفیت ہے۔ آجکل ساکنان لودیانہ اسکی کیفیت سے خوب ہی واقف ہو رہے ہیں۔ اسکی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اور بادلوں کا جھم جھم کرکے آنا اور پانی کا برس جانا اور چاروں طرف سبزی کا نظر آنا بس واہ ہی واہ کہتے بن پڑتا ہے۔ تمام ہفتہ برسات نے اپنی عمدہ آمد سے ہر ایک کے دل کو تر و تازگی دے رکھی ہے۔ کہاں ہیں وے برہمن جو کہتے تھے اب کے نہ برسات ہوگی اور نہ پانی برسیگا ✦

اہل ہنود کا تہوار تیج جسمیں عورتوں ہی کا دخل ہے ختم ہو گیا لیکن عورتوں کا گلی کوچے سنگار کرکے پھرنا اور یہاں سے وہاں رہاں سے یہاں ملگشت کرنا تہذیب کا ستیاناس کرتا ہے ہم امید کرتے ہیں کہ اگر یہاں کی مستورات میں حب علم کا شوق پیدا ہوگا تو اس آوارہ گردی کو خود بخود زبون سمجھنے لگینگی ✦

عید بھی یہاں دو ہو گئیں یعنے اگرچہ جمعرات کے روز چاند بجلو نظر آگیا تھا لیکن تو بھی اکثروں نے بارش کی زیادتی سے سنیچر کے روز عید ادا کی ✦

قصبہ جگراؤں میں اتوار کے روز سلف گورنمنٹ کے جدید ممبران کا پہلا اجلاس بابت تقرری پریسیڈنٹ شام کے پانچ بجے شروع ہوا۔ کل ممبر حاضر نہ ہو سکے لیکن تو بھی کارروائی ہوئی کہ جنرل صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر پریسیڈنٹ ہوں و تحصیلدار صاحب کو وائس پریسیڈنٹ بنایا جاوے۔ چلو جی جگراؤں تو پھر مقید ہی رہا اور آزادگی انہوں نے نا پسند کیا کیونکہ اپنے بار بوجھ کو سرکار کے گلے مڑھ دیا ✦

اگرچہ اب جگراؤں میں کوئی صفائی کا داروغہ نہیں ہے مگر تو بھی ہمارے شہر لودیانہ سے کہیں عمدہ صفائی وہاں پر ہوتی ہے ✦

شہر میں اگرچہ ہماری درخواست کے بموجب کتے مارے جاتے ہیں مگر بیطرح کیونکہ بازاروں میں اور اہل ہنود کے مکانوں اور دکانوں کے سامنے مارے جاتے ہیں اور گھنٹوں وہیں پڑے رہتے ہیں جس سے اہل ہنود کی بڑی بھاری دل شکنی ہوتی ہے چاہیئے کہ کوئی اور انتظام کیا جاوے ✦

اشتہار

بعدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و منتظم جائیداد ناداران ضلع لودیانہ حسب دفعہ ۳۴۷ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع بمقدمہ ناداری نمبر ۱ مرجوعہ ۲۵ جون سنہ ۱۸۸۴ع

از انجا کہ مسمی تھو ولد خدا بخش ذات قصاب ساکن لودیانہ نے درخواست ناداری حسب منشاء باب بستم مجموعہ ضابطہ دیوانی شمار قرار دیئے جانے دیوالیہ عدالت ہذا میں پیش کری ہے اور اسواسطے سماعت درخواست مذکورہ عذر بقرض خواہان تاریخ پیشی ۲۰ اگست سنہ ۱۸۸۴ع مقرر ہوئی ہے۔ اور نقل فرد قرضہ جو نادار نے پیش کری ہے برائے ملاحظہ جملہ قرضخواہان باہر عدالت کے دروازہ پر چسپاں کی گئی ہے اور جائیداد اپنی صرف ایک حویلی پختہ قیمتی سو کا حوالہ عدالت کے کی ہے لہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کسی قرضخواہ کو مدیون دیوالیہ پر کچھ دعویٰ ہووے وہ حاضر عدالت ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرادے اور اگر کوئی قرضخواہ مجوزہ بارہ رہائی مدیون دیوالیہ عذر پیش کرنا چاہے اسکو لازم ہے کہ کم از کم ۳ یوم پیشتر قبل از تاریخ پیشی درخواست جو بابت عذر ہو صاف صاف مختصر بترتیب و نیز گواہان جنکو طلب کروانا منظور ہو گذرانے۔ والا بصورت عدم حاضری کے قرضہ مندرجہ فرد نادار صحیح متصور ہوگا ✦

فہرست قرضہ تھو نادار

نام قرضخواہ	تعداد قرضہ
کرتا رام بانیہ ساکن لودیانہ بابت ڈگری اجلاس منصف صاحب	مے
رلا رام سود بابت ڈگری لودیانہ	عہ
اکبر قصاب ساکن لودیانہ بابت ڈگری	للعہ
چودھری امام بخش پسر کریم الٰہی قصاب ساکن لودیانہ بابت بیج سود ڈگری	[illegible]
علیا پسر روشن قصاب ساکن لودیانہ ✦	۱۳ مع
کرم بخش قصاب ساکن لودیانہ ✦	مے
جھنڈو پسر شادی قصاب ساکن رلٹے کوب	مع
ہیرا پسر نتھا قصاب ساکن لودیانہ۔	للعہ
خیراتی پسر والہ قصاب ساکن لودیانہ۔	مع
عبداللہ پسر سپاہی قصاب ساکن لودیانہ۔	سے
شادی پسر گاہی قصاب ساکن لودیانہ۔	مع
شیرا پسر اکو قصاب ساکن لودیانہ۔	للعہ
ہیرا پسر نتھا قصاب ساکن لودیانہ	عہ
مسمات ماموں زوجہ منگو حضور بابت مہر۔	مے
خیراتی پسر نا معلوم گوجر ساکن ڈھیلی	للعہ
اکبر قصاب ساکن لودیانہ بابت حق ربح حویلی۔	۱۳
سوندھا پسر اللہ دیا قصاب ساکن لودیانہ	عہ

آج بہو شہادت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا ۵ جولائی سنہ ۱۸۸۴ع دستخط

دستور العمل مرقع نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین ملکی و ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو۔ سیوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول عہ۔ اور معہ محصول للعہ۔ دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ محصول عہ۔ جو کوئی پانچ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا۔ اور جو کوئی ۱۲ پرچہ منگاوے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہ ہوگا ✦

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار [illegible] ہیڈ ماسٹر مشن سکول بہاولپور

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا

